## سوال

(28) ایک گناہ سے توبہ دوسرے گناہ کا ارتکاب! کیا توبہ قبول ہوجائے گی؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ایک گناہ سے توبہ کرلیتا ہے توکیا اس کی توبہ درست ہوگی؟ جبکہ وہ کسی دوسرے گناہ کا مسلسل ارتکاب کئے جارہا ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک گناہ سے توبہ درست ہے اگرچہ توبہ کرنے والا کوئی دوسرا گناہ کررہا ہو بشرطیکہ یہ دوسرا گناہ نہ توپہلے گناہ کی نوع سے ہو اور نہ اس سے متعلق ہی ہو۔ مثلاایک آدمی نے سود سے توتوبہ کی مگر شراب نوشی سے نہیں کی تو اس سے سود سے توبہ درست متصور ہوگی۔ البتہ اگرایک شخص سود کی ایک قسم سے توتوبہ کرلیتا ہے مگر دوسری قسم کا سودلیتا رہتا ہے تو اس کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ اسی طرح اگر کسی نے بھنگ اورچرس پینے سے توبہ کی مگر شراب پیتا رہا تو بھی توبہ قبول نہ ہوگی۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اس بات سے توبہ کرے کہ فلاں عورت سے بدکاری نہیں کروں گا مگر کسی دوسری سے کرتا رہے توایسی توبہ صحیح نہیں ہوگی۔ لہذا ان کی کارگزاری صرف یہ ہے کہ انہوں نے گناہ کی ایک نوع کو چھوڑا تو اسی گناہ کی دوسری قسم کی طرف رخ موڑلیا۔ (میں توبہ کرنا چاہتا ہوں لیکن؟ ص: 58،59)

البتہ یہ بات ہرگز نہ بھولیے کہ شرک کا ارتکاب کرنے کی صورت میں تمام اعمال ضائع ہوجاتے ہیں۔ دریں صورت پہلے بنیادی خرابی دُور کی جائے توتب توبہ قبول ہوگی ورنہ توبہ درست نہ ہوگی۔ مشرکین کے بارے میں ارشادباری تعالیٰ ہے:

أُولَـٰئِكَ حَبِطَت أَعمـٰلُهُم وَفِى النّارِ هُم خـٰلِدونَ ١٧ ... سورة التوبة

''ان کے اعمال غارت واکارت ہیں اوروہ دائمی جہنمی ہیں۔''

حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام کے بارے میں فرمایا:

وَلَو أَشرَكوا لَحَبِطَ عَنهُم ما كانوا يَعمَلونَ ٨٨ ... سورة الانعام

''اگر (بالفرض) وہ بھی شرک کرتے توجوکچھ وہ اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہوجاتے۔''

ایک اور جگہ فرمایا :

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ٦٥ ... سورة الزمر

''اور یقینا آپ کی طرف بھی اور آپ سے پہلے (تمام انبیاء) کی طرف بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر آپ نے شرک کیا تو بلاشبہ آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور بالیقین آپ زیاں کاروں میں سے ہو جائیں گے۔''

اسی طرح ایمانیات میں سے کسی کا انکار بھی نہ ہو اور نہ کوئی ایسا کام کیا جائے جس سے نیک اعمال بیکار ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں درج ذیل آیات زیر نظر رہیں :

1۔ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ٥ ... سورة المائدة

''منکرِ ایمان کے اعمال ضائع ہیں اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔''

2۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ... ١٤٧ ... سورة الاعراف

''اور یہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا اُن کے اعمال غارت گئے۔''

3۔ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ١٠٥ ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ١٠٦ ... سورة الكهف

''یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لیے ان کے اعمال غارت ہوگئے لہذا قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔ ان کی سزا جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔''

4۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ٨ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ٩ ... سورة محمد

''اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے لیے ہلاکت ہے، اللہ نے اُن کے اعمال غارت ردیے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔''

5۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ٣٢ ... سورة محمد

''یقینا جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا اور رسول کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو چکی۔ یہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کرتے۔ عنقریب وہ ان کے اعمال رائیگاں کر دے گا۔''

6۔ ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ٢٨ ... سورة محمد

''یہ اس بنا پر ہے کہ یہ اس راہ پر چلے جس سے انہوں نے اللہ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے اس کی رضامندی کو برا جانا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔''

7۔ أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ١٩ ... سورة الاحزاب

''یہ (منافق) ایمان لائے ہی نہیں لہذا اللہ نے ان کے اعمال نابود کر دیے ہیں۔''

8۔ يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَرفَعوا أَصو‌ٰتَكُم فَوقَ صَوتِ النَّبِىِّ وَلا تَجهَروا لَهُ بِالقَولِ كَجَهرِ بَعضِكُم لِبَعضٍ أَن تَحبَطَ أَعمـٰلُكُم وَأَنتُم لا تَشعُرونَ ٢ ... سورة الحجرات

''ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور نہ ان سے اونچی آواز سے بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے اونچی آواز میں کرتے ہو، کہیں (ایسا نہ ہو کہ) تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔''

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرنے کی صورت میں (اعاذنا اللہ منہ) کسی بھی گناہ سے توبہ قبول نہیں ہوگی تاوقتیکہ اس جرم سے توبہ کی جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکارِ اسلامی

### شرک اور خرافات، صفحہ: 111

### محدث فتویٰ